صاحبزادہ حافظ محمود قاسم قاسمی
جامعہ قاسم العلوم، بہاولنگر

مسلم ممالک میں این جی اووز کا گھناؤنا کردار

صیہونی سنڈیکٹ بارہ یہودی راہنماؤں پر مشتمل ہے اور عالمی صہونی یعنی ورلڈ زائینسٹ آرگنائزیشن کے ذریعے دنیا بھر میں تمام یہودیوں کے مفادات کا تحفظ کرتی ہے اس تنظیم کے ایجنٹ دنیا کے ہر ملک میں موجود ہیں اور اسلامی ممالک میں یہ تنظیم مختلف این جی اووز کو رقم فراہم کرتی ہے اور یہ این جی اووز اسلامی شعائر کا مذاق اڑاتی ہیں اور ہر اسلامی شق کو انسانی حقوق کے متصادم قرار دیتی ہے۔ اور این جی اووز کو میڈیا کے ذریعے پاپولر بنانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اخبارات خصوصاً انگلش رسالے، ٹیلی ویژن، ریڈیو اسٹیشن، چینلز کے ذریعے پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے اور رسائل، عرب نیوز، گلف نیوز، لندن ٹائمز حتی کہ پاکستان مین بھی کئی اخبارات ورسائل ان کی پروپیگنڈہ مہم کا حصہ ہیں۔ پی ٹی این اور سی این این پوری دنیا میں ان این جی اووز کی گمراہ رپورٹوں کو بنیاد بنا کر ملک واسلامی تعلیمات کے خلاف گمراہ کن انفارمیشن (disinformation) پھیلاتے ہیں۔ یہودی ایجنٹ ہر اسلامی ملک میں تمام اہم شعبوں اور سروسز مثلاً مواصلات، ٹیلی فون، ٹرانسپورٹ، بجلی، گیس پانی بینکنگ اور ترقیاتی منصوبہ بندی وغیرہ کو پرائیویٹ سیکٹر میں دے کر یعنی پرائیویٹائز (privatise) کرا کے بین الاقوامی کمپنیوں (Miltinationals) کے کنٹرول میں دینے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔ کیونکہ یہ کمپنیاں اور ادارے یہودیوں کے قبضے میں ہیں۔ اور تمام اسلامی ممالک میں لادینی Secualr نظام تعلیم کو اسلامی نظام تعلیم کی طرح رائج کروانا اور صہیونی، معاشرتی اقدار جو کہ مادر پدر آزاد، جنسی آزادی و عورتوں اور بچوں کی خود مختاری، عریانی، فحاشی، اوباشی ہر قسم کے اخلاقی بند سے آزادی اور گھریلو نظام زندگی کے خاتمے کے اصولوں پر قائم کرنا یہودی تنظیم کے ان تمام منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے یہ این جی اووز ایجنٹ کا کام کرتی ہیں۔ اور یہ این جی اووز ملک کے کلیدی عہدوں پر کام کرنے والی شخصیات کو پختہ گمراہ کن انفارمیشن (Convincing Disinfor-mation) دینے کیلئے بہت زیادہ دجل وفریب سے کام لیتی ہیں بعض این جی اووز افواج پاکستان اور اسلام کے خلاف کام کر رہی ہیں اور ملکی نظریاتی سرحدوں کے خاتمہ کیلئے دن رات ایک کئے ہوئے

ہیں۔ حال ہی میں بدنام زمانہ پاکستانی میڈونا عاصمہ جہانگیر عورتوں کے ایک وفد کو بھارت لے کر گئیں۔ ہزاروں مسلمان مردوں نوجوانوں اور مسلمانوں دوشیزاؤں کی عزتوں سے کھیلنے والی بھارتی فوج پر پھولوں کی پتیاں نچھاور کیں۔ مذہب اسلام کے خلاف نہایت ہی غلیظ ریمارکس دیئے اور شہداء کشمیر و کارگل کا مذاق اڑایا۔ جسونت سنگھ اور دیگر رہنماؤں سے بغل گیر ہوئیں۔ اور ملک کی نظریاتی سرحدوں کو ختم کرنے کے لئے کوششیں کرنے کا اعلان کیا۔ یہ سارا کھیل یہودی لابی کے کہنے پر کھیلا جارہا ہے ان تمام این جی اوز کی اکثریت 'دہریوں' لادین' ملک دشمن' سامراجی یہودی طاقتوں کے غلاموں سوشلزم' کیمونزم اور قادیانیوں کے پیروکاروں پر مشتمل ہے۔ پاکستانی مصنوعات پر پابندی چائلڈ لیبر کا الزام لگا کر انہوں نے لگوائی۔ اور غریب' نادار عورتوں کو بہلانے کے لئے اور ان کو اسلامی تعلیمات سے برانگیختہ کرنے کے لئے کام کررہی ہیں اور یہ این جی اوز اسرائیل' امریکہ اور بھارت کے لئے جاسوسی بھی کرتی ہیں کچھ این جی اوز ہمارے اسلامی کلچر اور تہذیب و تمدن کو تبدیل کرنے کے لئے سرگرم عمل ہیں۔ اس وقت فوجی دور حکومت میں ملک کے اہم ریاستی اداروں پر پوری طاقت سے این جی اوز مافیا اپنے خونی پنجے گاڑ رہا ہے اور حکومت این جی اور نمائندں کے ذریعے اپنے چلائی جارہی ہے۔ ملک کے ریٹائرڈ بیورو کریٹ فوجی افسران ریٹائرڈ ججوں کی بیگمات مغرب سے کروڑوں روپے لے کر این جی اوز چلا رہی ہیں اور یہودی غریب مسلمان ممالک پاکستان' افغانستان اور بنگلہ دیش میں این جی اوز کے ذریعے نظریات اور فکر کو مسلط کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ آئی ایم ایف غیر مسلم حکومتی قوتوں کو ہماری قوم سے اتنی محبت نہیں کہ وہ ہماری فلاح پر کروڑوں عربوں روپے خرچ کرے۔ اگر انکا جذبہ نیک نیتی پر مبنی ہے تو وہ کشمیر بوسینیا' کوسوو' بلغاریہ چیچنیا میں عوام کی مدد کریں۔ یہ این جی اوز افغانستان کی مہاجر بستیوں اور پاکستان کے صوبہ بلوچستان اور سندھ کے دور دراز علاقوں میں مسلمانوں کو عیسائی قادیانی بنانے کی کوشش کررہی ہیں۔ اور انسانی حقوق کا نعرہ لگا کر اسلامی شعائر کا مذاق اڑا رہی ہیں۔ مدارس عربیہ جہادی تنظیموں کے خلاف یہودی' امریکی پیسے کے حصول کیلئے پروپیگنڈہ کررہی ہیں۔ ان لادین این جی اوز کے مذموم عزائم کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ علماء و مدارس عربیہ ہیں۔ علماء مدارس عربیہ کا ساتھ دیں تاکہ یہودی لابی کی ایجنٹ این جی اوز اپنے مذموم عزائم میں کامیاب نہ ہوسکیں۔

عوام' خواص' حکام' علماء مذہبی جماعتوں کو سامراجی قوتوں کی آلہ کار این جی اوز کی خفیہ کاروائیوں پر کڑی نظر رکھنی چاہیے۔

............()()()............

۶۰۳